Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے
جلد ۶۴/۲۹ | ۷ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۞ ۱۱ فتح ۱۳۵۴ھش ۞ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۸۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور عمر میں خاص برکت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ ٹانگوں میں سخت تکلیف ہے جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا بخشے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم محمد صدیق صاحب شاکر سیکرٹری وقفِ جدید جماعتِ احمدیہ لاہور کو بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۷۵ء چھ بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچّہ کا نام انعام اللہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں غلام نبی صاحب مرحوم آف بھاٹی گیٹ لاہور کا پوتا اور مکرم میاں چراغ دین صاحب سیکرٹری مال دارالبرکات ربوہ کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے اور اسے خادمِ دین اور بلند اقبال بنائے۔ آمین۔

(محمد یحیٰی سیکرٹری تحریک جدید جماعتِ احمدیہ لاہور)

بیرونی ممالک کے احمدی ڈاکٹروں کے پتہ جات

احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر ان کے عزیز امریکہ، یورپ یا کسی اور بیرونی ملک میں بطور ڈاکٹر کام کر رہے ہوں یا وہاں رہائش پذیر ہوں تو مہربانی فرما کر ان کے موجودہ پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا مجلس شوریٰ کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۶ فتح/دسمبر بوقت شب ۷ بجے سے ۹ بجے تک لجنہ اماء اللہ کی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوگا۔ صرف نمائندگان شرکت کریں گی۔ نمائندہ خواتین ایجنڈا اپنے ہمراہ لائیں ۞

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بعض لوگ جس اخلاص سے حج کیلئے جاتے ہیں اُس اخلاص کے ساتھ واپس نہیں آتے

ایسے لوگ خام طبع ہوتے ہیں اسی وجہ سے وہ ٹھوکر کھا جاتے ہیں

"بعض لوگ جب حج کو جاتے ہیں تو اس وقت ان کے دل میں بڑا جوش اور اخلاص ہوتا ہے لیکن جس جوش اور تپاک سے جاتے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہی جوش اور اخلاص لے کر واپس نہیں آتے بلکہ واپس آنے پر بسا اوقات پہلے سے بھی گئے گذرے ہو جاتے ہیں ؎

سہل است رفتن بامرادت ۞ مشکل است آمدن بامرادت

واپس آکر ان کے اخلاق میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ تبدیلی کچھ الٹی تبدیلی ہو جاتی ہے وہ جانے سے پہلے سمجھتے تھے کہ خانہ کعبہ میں ایک عظیم الشّان تجلّی نُور کی ہوگی اور وہاں سے انوار و برکات نکلتے ہوں گے اور وہاں فرشتوں کی آبادی ہوگی لیکن جب وہاں جاتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ خانہ کعبہ۔۔۔کے ہمسایہ میں جو لوگ رہتے ہیں ان میں بعض جرائم پیشہ بھی ہیں اور دنگا فساد بھی کر لیتے ہیں۔۔۔ ایسے لوگوں کو دیکھ کر وہ نتیجہ نکال لیتے ہیں کہ یہاں کی ساری آبادی کا یہی حال ہے اور کُل عرب ایسے ہی ہیں اور اِس طرح پر ان کے دِل میں کئی قسم کے شبہات پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ نہ وہاں وہ تجلّی انوار و برکات کی دیکھتے ہیں جو انہوں نے بطور خود تجویز کر لی تھی اور نہ ملائک کی بستی پاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے لوگ خود خام طبع ہوتے ہیں اِسی وجہ سے وہ ٹھوکر کھاتے ہیں۔ یہ ان کی اپنی غلطی ہے جو وہ ایسا سمجھ لیتے ہیں اس میں خانہ کعبہ کا کیا قصور؟"

(الحکم ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء)

پبلشر: مسعود احمد ۞ پرنٹر: سید عبدالحی ۞ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۞ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۱ ماہ فتح ۱۳۵۴ ہش
۱۱ دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولوالالباب میں شمولیت کا استحقاق

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل اِس لئے دی ہے کہ وہ عقل سے کام لے کر کھرے اور کھوٹے میں اور اسی طرح حق اور باطل میں تمیز کرے اور تمیز کرنے کے بعد کھوٹی چیز کو چھوڑ کر کھری چیز کو لے اور اسی طرح باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔ لیکن بسا اوقات انسان عقل کو صحیح طور پر استعمال نہیں کرتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کھری چیز کو چھوڑ کر کھوٹی چیز لے لیتا ہے اور حق کو ترک کر کے باطل کو اختیار کر لیتا ہے اور سمجھتا یہ ہے کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے وہی ٹھیک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہر صاحبِ عقل کو عقلمند تسلیم نہیں کیا ہے بلکہ جہاں بھی عقلمندوں کا ذکر کیا ہے وہاں ان کی کسی نہ کسی نشانی کا بھی ذکر کیا ہے اور اِس طرح واضح کیا ہے کہ جس میں یہ نشانی پائی جائے وہ عقلمند ہے اور جس میں یہ نشانی موجود نہ ہو تو صاحبِ عقل ہونے کے باوجود وہ ہرگز بھی عقلمند نہیں ہے یعنی وہ بے وقوف شمار ہوگا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ عقلمندوں کی ایک نشانی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(ال عمران آیات ۱۹۱، ۱۹۲)

ترجمہ:۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان (موجود) ہیں۔ (یہ عقلمند وہ لوگ ہیں) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! تُو نے اِس (عالم) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تُو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے۔ پس تُو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا لے)۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں پائے جانے والے نشانوں کا ذکر کرنے کے بعد عقلمندوں کی ایک خاص نشانی کا ذکر فرمایا ہے اور وہ نشانی یہ ہے کہ عقلمند لوگ کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور اس میں جاری و ساری محکم و ابلغ نظام پر غور کرتے رہتے ہیں اور ان میں موجود اللہ تعالیٰ کے نشانوں کو دیکھ کر اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین اور ان میں پائی جانے والی کُل اشیاء کو بے مقصد پیدا نہیں کیا بلکہ ان کی پیدائش کا ایک عظیم مقصد ہے اور وہ یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کر کے اور اس کے احکام پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنّتوں کا وارث بنے۔ ظاہر ہے جن لوگوں میں یہ نشانی پائی جائے گی وہ تو اللہ کے نزدیک عقلمند شمار ہوں گے اور جن میں یہ نشانی یا علامت موجود نہ ہو وہ لاکھ اپنے آپ کو عقلمند سمجھیں اور لاکھ اپنی جگہ فیلسوف اور ماہرینِ طبعیات بنتے پھریں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہرگز بھی عقلمند شمار نہیں ہوں گے۔ اگر کوئی آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور تو کرتا ہے لیکن پہنچتا اِس نتیجہ پر ہے کہ انہیں بنانے والا کوئی نہیں، یہ آپ ہی آپ معرضِ وجود میں آ گئے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کو یاد کرنے اور اُس کی حمد اور ثناء بیان کرنے کی بجائے اس کی ہستی کا ہی منکر ہو بیٹھتا ہے تو وہ اپنی جگہ عاقل و فاضل ہو تو ہو خدا تعالیٰ کے نزدیک ہرگز بھی اِس بات کا مستحق نہیں ہے کہ اولوالالباب میں اسے شمار کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ اولوالالباب میں اُسی صورت میں شمار ہوگا اور اُس وقت ہی عقلمند کہلائے گا جب وہ اپنی خداداد عقل کو صحیح طور پر کام میں لا کر اِس نتیجہ پر پہنچے گا کہ خدا تعالیٰ نے اِس کائنات کو بے مقصد پیدا نہیں کیا ہے اور پھر اُس کی حمد اور ثنا میں مصروف ہو کر اُس کی عظمت و کبریائی اور قدرتِ کاملہ کا دل سے اعتراف کرے گا۔

اسی طرح ایک اَور جگہ اللہ تعالیٰ نے ایسے عقلمندوں کی جو اُس کی ہستی پر ایمان لے آتے اور اس کی قدرتِ کاملہ کا اقرار کر لیتے ہیں ایک اَور نشانی کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝

(الرعد آیات ۲۰، ۲۱)

ترجمہ:۔ عقلمند ہی نصیحت پکڑتے ہیں (یعنی) ایسے لوگ جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پُورا کرتے ہیں اور اس پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لانے والے عقلمندوں کی ایک اَور علامت بیان فرمائی ہے اور وہ یہ کہ ایمان لانے کے بعد وہ اللہ تعالیٰ سے جو عہد کرتے ہیں اسے بہرحال پُورا کرتے ہیں اور اسے توڑنے کے ہرگز بھی مرتکب نہیں ہوتے۔ بعض لوگ عقل سے صحیح رنگ میں کام لے کر ایمان تو لے آتے ہیں اور اطاعت گزاری اور وفاداری کا عہد بھی باندھ لیتے ہیں لیکن آگے چل کر پھر ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور عہد کو پُورا کرنے کی بجائے اسے توڑ بیٹھتے ہیں یا اسے پورا کرنے کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ وہ بھی اپنی عقل کے غلط استعمال کی وجہ سے اولوالالباب میں شمار کئے جانے کے قابل نہیں رہتے۔ ایمان لانے کے باوجود انسانوں کا اولوالالباب میں شمار اسی صورت میں ہوتا ہے کہ ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پُورا کر دکھاتے ہیں۔ پس عقل ایک اعلیٰ جوہر کی حیثیت تو رکھتی ہے لیکن اِسی صورت میں کہ اس سے صحیح رنگ میں فائدہ اُٹھا کر ہدایت اور فلاح و نجاح کی راہ پر گامزن ہوا جائے ورنہ یہ اعلیٰ جوہر گمراہی و ضلالت کی تاریکیوں میں دھکیلنے کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ اِسی لئے حقیقی مومن ایمان لانے کے بعد ہمیشہ اِس فکر میں رہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو نبھا کر اُس کی نگاہ میں اولوالالباب میں شمار کئے جانے کے اہل ثابت ہوتے چلے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے مامور جب دُنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو وہ اپنے حقیقی متبعین کو اولوالالباب میں شمولیت کے وصف سے مالا مال کر دکھاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ خدا سے کئے ہوئے عہد کو توڑنے کا خیال بھی دل میں لا سکیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں یہ وصف اپنے اوجِ کمال کو پہنچا ہوا تھا۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے انتہائی اوجِ کمال کو پہنچے ہوئے اِس وصف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ۝

(الاحزاب آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ مومنوں میں ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اس وعدہ کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچا کر دکھایا۔ پس بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیّت کو پُورا کر دیا اور بعض ایسے ہیں جو انتظار میں ہیں (کہ وقت آنے پر اپنی نیّت کو پُورا کر دکھائیں) اور اپنے ارادہ میں کوئی تزلزل انہوں نے نہیں آنے دیا۔

الغرض عند اللہ اولوالالباب میں شمولیت کے شرف کے لئے محض ایمان لانا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ ایمان کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پُورا کرنا بھی ضروری ہوتا ہے ورنہ اولوالالباب میں شمولیت کا استحقاق ختم ہو جاتا ہے اور اس شرف سے محرومی انسان کو کہیں کا بھی نہیں رہنے دیتی ٭

جماعتِ احمدیہ کا تراسی واں جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اِس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تیاری شروع کر دیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صبر اور اُس کی اہمیت

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

انسان اپنے ارادہ اور افعال کے ذریعہ تکلیف و مشقت برداشت کرتا ہے اس برداشت کا دوسرا نام صبر ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ جب کسی آدمی پر کوئی مصیبت۔ تکلیف دکھ یا ابتلاء آئے اس وقت واویلا نہ کرے۔ شکوہ نہ کرے۔ گلہ نہ کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ میں جس بندے کو کوئی بیماری دیتا ہوں اور وہ کسی سے اس بیماری کا گلہ نہیں کرتا تو اس کو پہلے سے زیادہ تندرست کرتا ہوں اور اگر وہ دنیا سے اٹھتا ہے تو میری رحمتیں اس کے شامل حال رہتی ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں :-

مَرَّ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وَسلم عَلٰی امْرَأَۃٍ تَبْکِیْ عِنْدَ قَبْرٍ۔ فَقَالَ اِتَّقِی اللّٰہَ وَاصْبِرِیْ! فَقَالَتْ اِلَیْکَ عَنِّیْ فَاِنَّکَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِیْبَتِیْ وَلَمْ تَعْرِفْہُ فَقِیْلَ لَہَا اِنَّہُ النَّبِیُّ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْ بَابَ النَّبِیِّ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وسلم فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَہٗ بَوَّابِیْنَ فَقَالَتْ لَمْ اَعْرِفْکَ فَقَالَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْاُوْلٰی

(بخاری باب زیارۃ القبور)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے پاس بیٹھی رو رہی تھی آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ سے ڈرو۔ اور صبر کرو۔ اس عورت نے کہا اپنی راہ لو جو مصیبت مجھ پر آئی ہے وہ تم پر نہیں آئی۔ دراصل اس عورت نے آپ کو پہچانا نہیں تھا تبھی اس کے منہ سے ایسے گستاخانہ کلمات نکلے۔ جب اسے بتایا گیا کہ یہ تو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم تھے تو وہ گھبرا کر آپ کے دروازہ پر آئی وہاں کوئی دربان روکنے والا تو تھا نہیں۔ اسلئے سیدھی اندر چلی گئی اور عرض کیا حضور میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اصل صبر تو صدمہ کے آغاز کے وقت ہی ہوتا ہے ورنہ انجام کار تو سب لوگ ہی رو دھو کر صبر کر لیتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے صبر کرنے والوں کو بشارت دی ہے کہ ان کو اس کی معیت حاصل ہوگی۔ جیسے کہ فرمایا

وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (بقرہ ۲۵۰)

اور صبر کرنے والوں سے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ان کو بے حساب اجر ملے گا۔ جیسے کہ فرمایا۔

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَہُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ

(زمر ۱۱)

کہ صابروں کو بے حساب اجر ملے گا۔

اللہ تعالےٰ نے صابروں کی صفات اور ان کے اجر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے

اُولٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّہِمْ وَرَحْمَۃٌ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُہْتَدُوْنَ۔

(البقرہ آیت ۱۵۸)

یہی وہ لوگ ہیں۔ جن پر اُن کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

صبر نبیوں کی سنت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں :-

قَالَ: کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْکِیْ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ ضَرَبَہٗ قَوْمُہٗ فَاَدْمَوْہُ وَہُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْہِہٖ وَہُوَ یَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

(بخاری کتاب الانبیاء جلد ۲)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں۔ میں گویا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جب کہ آپ گزشتہ انبیاء میں سے ایک نبی کا ذکر فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ اس نبی کو اس کی قوم نے مارا اور زخمی کر دیا۔ وہ نبی اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا اور کہتا جاتا۔ اے اللہ! میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر صبر کے بارے میں فرماتے ہیں :-

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ میں خود سبقت کر کے ہرگز تلوار نہیں اٹھائی۔ بلکہ ایک زمانہ دراز تک کفار کے ہاتھ سے دکھ اٹھایا اور اس قدر صبر کیا جو ہر ایک انسان کا کام نہیں اور ایسا ہی آپ کے اصحابؓ بھی اسی اعلیٰ اصول کے پابند رہے اور جیسا کہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ دکھ اٹھاؤ اور صبر کرو۔ ایسا ہی انہوں نے صدق اور صبر دکھایا وہ پیروں کے نیچے کچلے گئے انہوں نے دم نہ مارا ان کے بچے ان کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ وہ آگ اور پانی کے ذریعہ سے عذاب دئے گئے مگر وہ شر کے مقابلہ سے ایسے باز رہے کہ گویا وہ شیر خوار بچے ہیں کون ثابت کر سکتا ہے کہ دنیا میں تمام نبیوں کی امتوں میں سے کسی ایک نے بھی باوجود قدرت انتقام ہونے کے خدا کا حکم سن کر ایسا اپنے تئیں عاجز اور مقابلہ سے دستکش بنا لیا۔ جیسا کہ انہوں نے بنایا؟ کس کے پاس اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا میں کوئی اور بھی ایسا گروہ ہوا ہے جو باوجود بہادری اور جماعت اور قوت بازو اور طاقت مقابلہ اور پائے جانے تمام لوازم مردی اور مردانگی کے پھر خونخوار دشمن کی ایذاء اور زخم رسانی پر تیرہ برس تک برابر صبر کرتا رہا؟ ہمارے مولیٰ اور آپ کے صحابہؓ کا یہ صبر مجبوری سے نہیں تھا۔ بلکہ اس صبر کے زمانہ میں بھی آپ کے جانثار صحابہؓ کے وہی ہاتھ اور بازو تھے جو جہاد کے حکم کے بعد انہوں نے دکھائے اور بسا اوقات ایک ہزار جوان نے مخالف کے ایک لاکھ سپاہی نبرد آزما کو شکست دے دی۔ ایسا اسلئے ہوا کہ تا لوگوں کو معلوم ہو کہ جو مکہ میں دشمنوں کی خونریزیوں پر صبر کیا گیا تھا اس کا باعث کوئی بزدلی اور کمزوری نہیں تھی بلکہ خدا کا حکم سنکر انہوں نے ہتھیار ڈال دئے تھے اور بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح ہونے کو تیار ہو گئے تھے بیشک ایسا صبر انسانی طاقت سے باہر ہے اور گو ہم تمام دنیا اور تمام نبیوں کی تاریخ پڑھ جائیں تب بھی ہم کسی امت میں اور کسی نبی کے گروہ میں یہ اخلاق فاضلہ نہیں پاتے اور اگر پہلوں میں سے کسی کے صبر کا قصہ بھی ہم سنتے ہیں تو فی الفور دل میں گزرتا ہے کہ قرائن اس بات کو ممکن سمجھتے ہیں کہ اس صبر کا موجب دراصل بزدلی اور عدم قدرت انتقام ہو مگر یہ بات کہ ایک گروہ جو درحقیقت سپاہیانہ ہنر اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور بہادر اور قوی دل کا مالک ہو اور پھر وہ دکھ دیا جائے اور اس کے بچے قتل کئے جائیں اور اس کو نیزوں سے زخمی کیا جائے مگر پھر بھی وہ بدی کا مقابلہ نہ کرے یہ وہ مردانہ حقیقت ہے جو کامل طور پر ہمارے نبی کریمؐ اور آپ کے صحابہؓ سے ظہور میں آئی ہے۔ اس قسم کا صبر جس میں ہر دم سخت بلاؤں کا سامنا تھا۔ جس کا سلسلہ تیرہ برس کی دراز مدت تک لمبا تھا درحقیقت بے نظیر ہے اور اگر کسی کو اس میں شک ہو تو ہمیں بتلا دے کہ گذشتہ راستبازوں میں اس قسم کے صبر کی نظیر کہاں ہے۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

ہر شعبۂ زندگی میں صبر کی اہمیت

اس بارے میں حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب کیمیائے سعادت میں فرماتے ہیں "انسان کے ساتھ نفس کو لازم وملزوم کی حیثیت ہے کہ یا تو وہ نفس کی پیروی کرے یا مخالفت۔ مخالفت کرنے میں صبر کی ضرورت ہے۔ خواہشات دنیا۔ مثلاً جاہ و مرتبہ اہل وعیال۔ مال و دولت وغیرہ میں صبر کرنا ضروری ہے۔ ان چیزوں کی خواہشات جب حد سے زیادہ تجاوز کر جاتی ہیں۔ تب غرور کی منازل شروع ہوتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں بزرگانِ دین کا مقولہ ہے کہ رنج و تکلیف کے وقت تو ہر آدمی صبر کرنے کیلئے مجبور ہو جاتا ہے۔ چاہے وہ صبر کر سکتا ہو یا نہیں لیکن عیش و آرام اور تنعمات کے وقت صبر کرنا صدیقین کی شان ہے اللہ تعالیٰ نے اسی لئے مال اور اہل و عیال کو فتنہ قرار دیا ہے۔ انسان سب سے بڑے مرتبے پر اس وقت پہنچتا ہے کہ نعمات دنیوی ہوتے ہوئے صبر سے کام لے۔ دنیاوی عیش و تنعم کو چندروزہ حیثیت دے کر صبر کرے۔ بلکہ ان تمام نعمتوں کو اچھا تصور کرے۔ اس کو سوچنا چاہیئے کہ غالباً یہ مال و منال ہی میرے مناصب کے زوال کا باعث بن جائیں۔ لہذا خداوند عالم کا شکر ادا کرے اور اس شکر کے ادا کرنے کے لئے جذبۂ صبر کی ضرورت ہے۔ اسلئے یہ سب چیزیں انسان کی خواہشات کے خلاف ہوتی ہیں وہ مخالفتِ نفس تین طرح پر ہے۔ پہلی یہ کہ آدمی مخالفتِ نفس کر کے گناہوں کو چھوڑ دے اور عبادات میں مصروف ہو جائے دوسرے مصائب کے وقت صبر کرنا۔ جو سب اس کے اختیار سے باہر ہوں تیسرے۔ دوسروں سے جو تکالیف پہنچیں اُن کو برداشت کرنا"

پس انسان کو چاہیئے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اُسے حلال مال دیا ہے۔ اُسی پر قناعت کرے اور صبر اور شکر سے کام لے۔ ناجائز اور حرام مال حاصل کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اس سے نفس موٹا ہو جاتا ہے اور پھر انسان حلال و حرام کی تمیز نہیں کر سکتا اور اسی طرح تکلیف دُکھ مصیبت ابتلاء اور آزمائش کے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا اور مدد مانگے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔

(بقرہ ۱۵۴)

اے مومنو! صبر اور دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو اللہ تعالیٰ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوتا ہے

ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے کردار اور افعال کو درست کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مواقع پر خاص طور پر صبر کرے

اوّل۔ شہوت جسمانی کے وقت صبر سے کام لے اور قوتِ شہوت کو دبانے کی کوشش کرے۔ اور جس وجہ سے شہوت زیادہ اُبھرتی ہے۔ مثلاً اچھی غذائیں کھانا چھوڑ دے، حسین عورتوں کی سوسائیٹیوں میں نہ جائے اور اگر اُسے شادی کی توفیق ہو تو شادی کرے اگر شادی نہیں کر سکتا تو قوتِ شہوت کے زور کو توڑنے کے لئے روزے رکھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ (بخاری)

یعنی جو شخص (نکاح) کی طاقت نہ رکھے اسے چاہیئے کہ روزہ رکھے۔ روزہ شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

دوم:۔ وقتِ غضب جب غالب آجائے۔ صبر سے کام لے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اِنَّ الْغَضَبَ یُفْسِدُ الْاِیْمَانَ

غصہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے دوسری جگہ فرمایا

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ

غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور فرمایا:۔

مَنْ کَفَّ غَضَبَهٗ کَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (بیہقی)

یعنی جس نے اپنے غصہ کو روکا خدا تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عذاب سے اسکو بچائے گا۔ اور پھر فرمایا:۔

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری و مسلم)

پہلوان اور طاقتور وہ نہیں ہے جو کشتی کے میدان میں اپنے مقابل کو پچھاڑ دے۔ بلکہ قوی اور پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

پس ضروری ہے وقتِ غضب وہ صبر سے کام لے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْیَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْیَضْطَجِعْ (ترمذی)

جب تم سے کسی شخص کو غصہ آئے۔ اگر وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور غصہ جاتا رہے تو خیر ورنہ پھر لیٹ جائے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں صبر کرنے کی توفیق دے۔ اور اپنی رضا اور خوشنودی عطا فرمائے۔ آمین

مجالس انصاراللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع

مجالس انصاراللہ شہر و ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع محترم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں صبح ساڑھے نو بجے اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد صاحب صدر نے افتتاحی تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم ناظم صاحب ضلع نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا۔

مکرم مولوی بشیرالدین احمد صاحب معلّم نے قیام و استحکام پاکستان کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے موضوع پر نہایت مدلل تقریر فرمائی۔ آپ نے ثابت کیا کہ جماعت نے ہر اہم موقعہ پر پاکستان کی خدمت کی اور انشاء اللہ آئندہ بھی کرتی رہیگی محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن نے "احمدیت دنیا کے لئے رحمت ہے" کے موضوع پر نہایت مؤثر رنگ میں تقریر فرمائی۔

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات دوبارہ اشاعت اسلام پر سیر کن روشنی ڈالی اور اشاعت قرآن اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے پر زور دیا کہ اسی میں اسلام کی بقا ہے۔ ۱۲ بجے اجتماع کھانے اور ظہر و عصر کی نمازوں کے لئے ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔

سب احباب نے نہایت وقار سے کھانا کھایا۔ اس کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کیں اور پھر اجتماع کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم (نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم) جناب ثاقب صاحب زیروی نے پڑھی۔ پھر مولوی غلام باری صاحب سیف نے "سیرت النبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقریر کی۔

محترم ملک محمد عبد اللہ صاحب قائد مال نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر بہت عمدہ پیرائے میں تقریر فرمائی۔

آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے قرآن کریم سے دلائل دے کر ثابت کیا کہ تکمیل دین تو ہو چکی اب اشاعتِ دین مسیح محمدی کے ذریعہ ہو گی۔

پونے ۳ بجے مکرم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب تشریف لے آئے۔ اور باوجود کمزوریٔ طبیعت کے آپ نے شمولیت فرمائی۔ آپ نے مختصر سا خطاب فرمایا کہ زندہ یقین کام کرتا ہے۔ آپ نے نصیحت فرمائی کہ دنیا بھر کی نیک روحوں کو جمع کرو مگر محبت اور نرمی سے دعائیں ہماری روحانی ہتھیار ہیں آپ نے فرمایا حفاظت کا وعدہ نیکوں کے ساتھ ہے اپنے دل کو ٹٹولنا چاہیئے کہ آیا کسی لحاظ سے بھی اطاعت سے باہر تو نہیں ہیں۔ معیاری سچ اور دیانت ہونی چاہیئے متقی ہو پھر خدا تعالیٰ حفاظت کرے گا۔

امیر صاحب مقامی کی تقریر پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ حاضری ایک ہزار کے قریب تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات قائم و دائم رکھے۔

(منتظم عمومی محمد اسحاق چوہدری)

دعائے مغفرت

:۔ میرے والد محترم چوہدری محمد دیوان صاحب نمبردار بارہ دن بعارضہ فالج بیمار رہ کر ۵ دسمبر کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ——— مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد جو مولانا عبد المالک صاحب نے پڑھائی تدفین عمل میں آئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری محمود احمد کاہلوں چک نمبر ۱۲۵ / ۱۰R جہانیاں ضلع ملتان)

ہر ماہ باقاعدگی سے ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز بھجوانا قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

مسل نمبر ۲۲۳۵۲

میں خالدہ شریف زوجہ مہر شریف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲۸ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - خالدہ شریف زوجہ مہر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ سانگھڑ سندھ۔

گواہ شد - مہر شریف احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر ۱۱۴۸۴ سانگھڑ۔

گواہ شد - رشید احمد خان ولد الطاف حسین خان صاحب سانگھڑ سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۳

میں نعیمہ نورین بنت چوہدری عنایت اللہ احمدی صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم۔ عمر ۱۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ - نعیمہ نورین، دارالعلوم غربی ربوہ بنت چوہدری عنایت اللہ احمد صاحب۔

گواہ شد - چوہدری عنایت اللہ احمدی مربی سلسلہ احمدیہ (والد موصیہ)

گواہ شد - چوہدری حبیب اللہ احمدی مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۴

میں مرزا مبارک احمد ولد مرزا عبدالحمید صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن میرپور خاص۔ ضلع تھرپارکر (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - مرزا مبارک احمد c/o مرزا عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار مکان ۲۵/۴ تھامس آباد۔ میرپور خاص سندھ۔

گواہ شد - صداقت علی بھٹی ولد چوہدری محمد حسین صاحب بھٹی۔ میرپور خاص۔ سندھ۔

گواہ شد - عبدالباسط بھٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ میرپور خاص سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۵

میں صداقت علی ولد چوہدری محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال۔ بیعت ۱۹۶۸ء ساکن ربوہ حال میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - صداقت علی بھٹی پوسٹ بکس نمبر ۲۰ میرپور خاص سندھ۔

گواہ شد - مرزا مبارک احمد ولد مرزا عبدالحمید صاحب میرپور خاص سندھ۔

گواہ شد - عبدالباسط بھٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ میرپور خاص سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۶

میں افتخار بیگم بنت چوہدری پیر محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن نورنگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ - افتخار بیگم c/o چوہدری پیر محمد صاحب۔ ڈاکخانہ محمود آباد ٹاہلی ساکن نورنگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد - چوہدری پیر محمد وصیت نمبر ۶۷۳۱ نورنگر فارم (والد موصیہ)

گواہ شد - جمیل احمد ولد منشی نذیر احمد صاحب گوٹھ عثمان آباد ضلع تھرپارکر سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۷

میں محمد یامین صدیقی ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم صدیقی عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع بابو محلہ صدر راولپنڈی مالیتی -/۲۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - محمد یامین صدیقی مکان نمبر ۲۹۴ بابو محلہ گلی نمبر ۳ راولپنڈی صدر۔

گواہ شد - قاضی محمد نذیر ولد بابو محمد حنیف صاحب راولپنڈی۔

گواہ شد - حکیم محمد سعید ولد عبدالرحیم صاحب اسلام آباد۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۸

میں مشتاق احمد علوی ولد عبدالرحیم علوی صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ ۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - مشتاق احمد علوی سی۔ ای۔ ایس ای۔ اسٹور مین (ڈیو - ۲) کراچی ایئرپورٹ۔

گواہ شد - مسعود احمد علوی ولد حاجی محمد امین صاحب کراچی ایئرپورٹ۔

گواہ شد - محمد یاسین ولد کریم بخش صاحب ایئرپورٹ کراچی۔

(باقی)

بیمار مرغیوں کا کامیاب علاج
شفائے رانی کھیت • شفائے فالج • شفائے پیچش و اسہال • شفائے ہاضمہ • شفائے چیچک۔
قیمت فی شیشی -/۵ ایک درجن شیشی -/۴۸ ڈاک خرچ ۲/۲۵ زائد۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

سرمہ چشم — نظر کی کمزوری، ککرے، خارش — قیمت ۱/۵۰ روپیہ
مرہم خارش — خشک و تر خارش کیلئے — قیمت ۱/۵۰ روپیہ
انزجین — قوت و طاقت کیلئے بہترین ٹانک — قیمت فی شیشی -/۱۰ روپے
ساجد دواخانہ ربوہ (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں
احباب ربوہ کے لئے چند ضروری اُمور!

(محترم ناظر صاحب ضیافت - ربوہ)

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں۔ اِس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو چند ضروری اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے:-

(۱) آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجالائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے۔ مثلاً اُن کو منزلِ مقصود تک پہنچانا، راستوں سے ایذا دینے والی اشیاء اُٹھانا وغیرہ وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اور اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لیکر جائیں۔ احباب اِس بارہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے اسے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا بھی ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔ لنگر سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو اسے فوراً لنگر کو واپس کریں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو اُن کو لنگر خانہ میں جمع کروا دیں۔

(۴) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں اور چھڑکاؤ کریں تا صفائی بھی ہو جائے اور گرد بھی دب جائے۔

(۵) اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ اُن کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام۔ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں۔

(۶) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیگا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر ہر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کے لئے تیار رہیں۔

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیشِ نظر رہے کہ:-
"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ○ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے"۔

دُعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم سردار محمد صاحب مجاہد تقریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۳ر دسمبر ۷۵ء بروز بدھ کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم بھائی نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور ایک لڑکی بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احبابِ جماعت مرحوم کے لئے مغفرت اور لواحقین کیلئے صبرِ جمیل کی دعا فرمائیں۔

محمد حیات
بیت اللباس گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام بروز سوموار مورخہ ۲۹ر دسمبر ۷۵ء بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر واقع گول بازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ حصہ داران سے درخواست ہے کہ وقتِ مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

مندرجہ ذیل امور پیش ہوں گے:-
۱۔ نفع و نقصان بابت یکم اکتوبر ۷۴ء تا ۳۰ر ستمبر ۱۹۷۵ء
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران سالِ نو۔
۳۔ انتخاب آڈیٹرز برائے سال آئندہ
۴۔ دیگر امور۔

نسیم سیفی
چیئرمین آرپیکو۔ ربوہ

ولادت

میرے بیٹے عزیز ڈاکٹر منصور شریف کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحم سے مورخہ ۱۰ر نومبر ۱۹۷۵ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

عزیزی فرزانہ شریف چوہدری محمد شریف صاحب آف زیمبیا کی پوتی اور مکرم چوہدری عبد المجید صاحب آف نیروبی کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو لمبی عمر دے اور نیک اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ناصرہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم پوسٹ بکس نمبر RW 568 لوساکا زیمبیا)

درخواست ہائے دعا

۱۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کے سالانہ امتحان ۸ر دسمبر سے شروع ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی طلباء کو کامیابی عطا فرمائے۔
(نعیم احمد ناصر گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا)

۲۔ میری پھوپھی محترمہ وزیر بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر مردان خان صاحب آف میرپور خاص سندھ دل کے عارضہ اور بخار سے بیمار ہیں اور کمزور ہوگئی ہیں احباب سے اُنکی صحتِ کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نسیم احمد خان معرفت نصرت آرٹ پریس ربوہ

شہد خالص
جلسہ کے موقع پر ہمارے ہاں سے خریدیں
المنار دواخانہ ربوہ

جلسہ سالانہ پر خالص شہد
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
سے حاصل کریں

بواسیر (PILES)
کی حیرت انگیز دوا
پائلز کیور (PILES CURE)
صرف پہلے ۲ کیپسولز سے فوری آرام۔ چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم۔ مکمل کورس ۱۰/-
مفید لٹریچر مفت منگوائیے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو ایڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

گول بازار ربوہ میں
دو دکانیں نہایت با موقعہ جگہ پر (متصل نیشنل بینک) قابلِ فروخت ہیں
خواہشمند احباب الکیمسٹ گولبازار ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

• شہزین
• شہزین
• شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا۔
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۰۴۲
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لیے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

ھو الشافی
BABY TONIC.
بے بی ٹانک
بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دانت نکالنے کی تکالیف، پرانے دستوں، بدہضمی اور مٹی کھانے کی عادت کے لیے بہترین ٹانک۔ قیمت فی شیشی -/۳
ڈاکٹر راجہ ہومیو ایڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴